ضبط و ترجمہ، مولانا اصلاح الدین فاضل حقانیہ

الشیخ علّامہ محمد محمود صواف
الشیخ علّامہ عبد المجید زندانی

ترویج شریعت اور جہاد افغانستان میں فضلائے دار العلوم کا کردار
نفاذِ شریعت اور اسلامی انقلاب کی جدوجہد میں مدارس عربیہ اور علماء کا مقام

مورخہ دار العلوم حقانیہ کے تعلیمی سال کے اختتام پر جامع مسجد دار العلوم میں ختم بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی۔ ۵۰۰ سے زائد فضلاء درس نظامی اور ۴۰ طلبہ درجہ حفظ و تجوید کی دستار بندی ہوئی۔ دار العلوم مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت پر عرب کے سکالروں اور علماء کے ایک نمائندہ وفد نے بھی دار العلوم تشریف لاکے اس تقریب کو مزید رونق بخشی۔ قائدِ وفد جناب الشیخ علامہ محمد محمود صواف اور جناب الشیخ علامہ عبد المجید زندانی نے اجلاس سے بھی خطاب فرمایا۔ ذیل میں افادۂ عام کی غرض سے ان کی عربی تقاریر مع اردو ترجمہ پیش خدمت ہیں جب کہ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ کے اس موقع پر ارشاد فرمودہ گراں قدر خطابات بھی اگلے شمارہ میں شریک اشاعت کر دیے جائیں گے انشاء اللہ۔ (ادارہ)

الشیخ علامہ محمد محمود صواف کا خطاب

الحمد لله ثم الحمد لله العظيم والسلام على عباد الله الصالحين وعلى رأسهم امامنا وحبيبنا وقائدنا ونبينا محمد۔ صلواة الله عليه۔

اما بعد!

(طلبہ دارالعلوم کی دستار بندی کا منظر دیکھتے ہوئے)

هذه عمائم الصحابة - هذه عمائم الائمة وهذا طريقهم - الطريق الى الله - الطريق الى الاسلام - هو طريق العلم وهو طريق الجد وهو طريق الاتحاد - وطريق الدنيا والاخره فى الجنة انشاالله تعالىٰ -

یہ صحابہ کی پگڑیاں ہیں - یہ ائمہ کی پگڑیاں ہیں - اور یہ انہی کا راستہ ہے - خدا کی رسائی کا راستہ - اسلام کی رسائی کا راستہ - یہی عظمت کا راستہ ہے - یہی دنیا اور آخرت کی بھلائی اور جنت کا راستہ ہے -

یا ایها الاخوان كان بودّى ان احدثكم بلغتكم و بلغة الاسلام الاردية كان بودّى ولكن ع

زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم

بھائیو! میری دلی خواہش تھی کہ میں تمہاری زبان اور اسلامی زبان اردو میں تم سے بات کروں - میری خواہش لیکن ع

زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم

قال الاستاذ مولانا سميع الحق كلهم يعرفون العربيه ويفهمون الكلام

استاذ محترم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے فرمایا - حضرات! سب عربی جانتے ہیں اور آپ کی بات سمجھ رہے ہیں

الحمد لله - يا اخوان اننا سعداء بهذه الزيارة نحن سعداء بهذه الزيارة - ولا نقول الا الخير - وسوف ننقل هذا المشهد الى اخوننا فى العرب

ونحن جئناكم من المكة ومكة المباركه وندعوالله - الله ان نراكم جميعاً هنالك حاجين و معتمرين جميعاً انشاء الله وعند رسول الله عند الامام الاكبر للدنيا - صلى الله عليه وسلم -

الحمد للہ! بھائیو - ہم یہ ملاقات اپنے لئے سعادت سمجھتے ہیں - ہم خوش نصیب ہیں کہ آپ سے ملے ہیں اور اس ملاقات کو اچھا ہی سمجھتے ہیں - اور ہم نے جو کچھ دیکھا ہے عنقریب اسے عرب بھائیوں تک پہنچا دیں گے - ہم تمہارے پاس مکہ مبارک سے آئے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تم سب کو وہاں حج اور عمرہ کرتے ہوئے دیکھیں اور ساری دنیا کے عظیم پیشوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتے ہوئے دیکھیں -

حيث تقرءون سيرة واحاديثه وسننه، وبنى به الامارة وبنى به الشريعة وبنى به جد الدنيا والاخرة - هذه كنتم تقرءونها من الصحاح الست السنن

جن کی وہ سیرت، احادیث اور سنت تم پڑھتے ہو جس پر انہوں نے حکومت، شریعت اور دنیا اور آخرت کی عظمت کی بنیاد رکھی تھی - یہ جو تم صحاح ستہ سنن، مغازی اور موطا وغیرہ پڑھتے رہے

والمغازي والموطا من عنه الله وعلمه الله اياها وما كان ينطق عن الهوىٰ ان هو الا وحي يُوحىٰ عليه الصلوٰة والسلام

يا ايها الاخوة

اننا نعرف انصار باكستان وانا هنا في كراچي لما قام المؤتمر الاوّل ونحن شهداء بقيام دولت الاسلام في هذا البلد العزيز بقيام دولت القرآن في هذا البلد العزيز وكنا نرىٰ اللاجئين في ارضها واذاً نتوقع ان هذا الدّولة تقوم وتتقدم وتعلو والحمد لله تصبح ركناً ومجداً للاسلام ونسئل الله ان يحمي باكستان وان يحمي افغانستان ۔ وهذا الجهاد الافغاني الذي هو جهادكم وانتم كنتم الانصار والمهاجرون هم الافغان ۔ والامّة الواحدة تتكوّن كما تكوّن مجد الاسلام ۔ وجيش الاسلام في العصر الاوّل وبقيادة سيد الانام محمد صلى الله عليه وسلم تكوّن جيشهم من المهاجرين والانصار فطوبي ۔ طوبي للمهاجرين لاخواننا المجاهدين الذين مُحُوا من ديارهم و مُحُّوا من وطنهم ۔ ولكن الله عزّهم ونصرهم وهزم اعداهم وخرج اعداء الاسلام مدحورين خرجوا اذلاّء صاغرين وارتفعت رأية الاسلام وسترتفع على كل

رہے یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ کو اس کی تعلیم دی ہے وہ اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے یہ تو وحی ہی ہے جو اس پر نازل کیگئی ہے

بھائیو !

ہمیں پاکستان کے انصار معلوم ہیں ۔ میں اس وقت جب پاکستان پہلے پہل بنا تھا کراچی میں تھا ۔ اور ہم اس خطہ زمین کے قیام (کی جدوجہد) کے گواہ ہیں ۔

اور (آج کی طرح) اس وقت بھی ہم اس کی زمین پر پناہ گزیں دیکھتے تھے ۔ اس وقت ہمیں توقع تھی کہ یہ حکومت قائم رہے گی ، سر بلند رہے گی ۔ اور اسلامی دنیا کا حصہ اور اسلام کی عظمت کا سبب بنے گی ۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت کرے ۔ افغانستان اور افغانی جہاد کی حفاظت کرے جو آپ ہی کا جہاد ہے تم انصار ہو اور مہاجر افغان قوم ہے ۔ اور ملّت ایسے ہی بنتی ہے ۔ جیسے کہ زمانہ اولیٰ میں اسلامی عظمت کا سبب اور اسلام کا لشکر بنا تھا ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں ان کا لشکر مہاجرین اور انصار سے بنا تھا ۔ پس ہمارے مہاجر بھائیوں کے لئے ہمارے مجاہد بھائیوں کے لئے خوشیاں ہوں جن کو اپنے گھروں سے اور اپنے وطن سے نکال دیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت بخشی ۔ ان کی مدد کی ان کے دشمنوں کو شکست دی اور اسلام کے دشمنوں کو دھکے دے کر اور ذلیل و رسوا کر کے نکالا ۔ اسلام کا

ضيق في كابل وفي افغانستان على كل
ضيق - ترفرف راية لا اله الا الله
محمد رسول الله -

فطوبى لشعب افغانستان وطوبى
للقادة الكرام - الذين قادوا هذا
الجهاد فانتصروا - وطوبى لكم يا
انصار حيث استقبلتم هذه الشعب
بالود والمحبة والجهاد - واختلطت
دماءكم بدماءهم وشهداءكم بشهداهم
وشهداءنا نحن - نحن لا نقول - نحن العرب
وانما نقول نحن المسلمون ونحن امة
الاسلام لا فرق فيها بين عنصر وعنصر
ان هذه امتكم امة واحدة -
ونحن امة باكستانيين وطننا
الاسلام - عزنا الاسلام امامنا
الاسلام قدوتنا رسول الله
(صلى الله عليه وسلم)

يا ايها الاخوة - يا ايها الاحباب
يا ايها العلماء انتم الناس ايها العلماء
لا اقول كما قال الشوقي[1] انتم الناس

پرچم بلند ہو گیا - اور ہر رکاوٹ کے باوجود کابل میں
بلند ہو گا - اور انشاء اللہ اب ہر رکاوٹ کے
باوجود لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا جھنڈا افغانستان
میں لہرائے گا -

پس خوشیاں ہوں افغانستان کے مجاہدین کی
جماعتوں کے لئے اور ان معزز جرنیلوں کے لئے جنہوں
نے اس جہاد کی قیادت کی - اور غلبہ پایا - اور اے
انصار تمہارے لئے بھی خوشیاں ہوں کہ تم نے ان
گروپوں کا استقبال پیار، محبت اور جہاد کے
ساتھ کیا - تمہارے خون ان کے خون اور تمہارے شہید
ان کے شہداء کے ساتھ مل گئے - خود ہمارے شہداء
بھی ان سے مل گئے - ہم نہیں کہتے کہ ہم عرب ہیں
بلکہ ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں - مسلمان امت ہیں
اس میں کسی ایک قبیلے کا دوسرے قبیلہ سے فرق
نہیں ہے - بیشک تمہاری یہ امت ایک ہی امت
ہے اور ہم پاکستانی بھی ہیں (کہ ہم سب مسلمان ہیں)
اور ہمارا ملک اسلام ہے - ہماری عزت اسلام
ہے - ہمارا پیشوا اسلام ہے - اور ہمارا قائد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے -

بھائیو! دوستو! اور علماء حضرات!
تم ہی کام کے لوگ ہو - میں شوقی کی طرح یہ نہیں
کہوں گا کہ شاعرو! تم ہی کام کے لوگ ہو بلکہ نہیں
اے علماء تم ہی کام کے لوگ ہو - تم ہی رہنما ہو - امت
میں جہاد کی روح ہو - تم امت کو جہاد کی تربیت دو
ان میں جہاد کا شوق پیدا کرو - امت کی تربیت کتاب

[1] احمد شوقی مصر کے مشہور شاعر گذرے ہیں ۱۸۶۸ء میں قاہرہ میں پیدا ہوئے - اعلیٰ تعلیم فرانس میں حاصل کی اور ۱۹۳۲ء میں وفات پائی (مترجم)

ها الشعراء لا - لا انتم الناس ايها العلماء ، انتم
ادة - كنتم روح الجهاد فى الامة - ربّوا
مة على الجهاد ربّوا الامة على الاستشهاد
وا الامة على التمسك بكتاب الله و سنة
سول الله۔

يا ايها العلماء هنيئاً لكم هذا الطريق
ه طريق النور - انه طريق الامان - انه
يق المجد - انه طريق العزة - انه طريق
امة لامتكم و للمسلمين سيروا
طاعة الله - و سيروا بنور الله وتفقّهوا
دين الله - وانشروا هذا العلم - وهو علمنا -
هذا - وتجنّبوا مدارس الكفار - تجنبوا اساليب
كفار - فى تكوين شخصيّتنا وفى اضاعة
يّتنا - وفى اضاعة افكارنا النيّرة - تجنّبوها
تمسّكوا بهذه الهدى - بهذه الطريقة - و
هذه الشريعة التى قامت على كتاب الله و
سنة رسول الله -

اللہ اور سنّت رسول اللہ پر کرو۔

اے علماء! تمہیں یہ راستہ مبارک ہو۔ یہ روشنی کا راستہ ہے۔ یہ عظمت وسربلندی کا راستہ ہے اور یہ تمہاری امت اور مسلمانوں کے لئے احترام کا راستہ ہے۔ اللہ کی اطاعت پر گامزن رہو۔ اللہ کے نازل کردہ نور کے ساتھ چلو۔ اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کرو۔ اور اس کے علم کو پھیلاؤ۔ یہ ہمارا علم ہے۔ کفّار کے مدارس سے بچتے رہو۔ اپنی شخصیت کے بنانے میں کفار کے طریقوں پر اعتماد نہ کرنا۔ ہماری حقیقت اور روشن افکار کو ضائع کرنے کے لئے کفار کی مساعی سے بچو۔ اور اس ہدایت کو اس طریقہ کو اور اس شریعت کو جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قائم ہے تھامے رکھو۔

ايها الاخوة - أهنّئكم من قلب
باسم اخوانى الكرام الذين معى هنا فى
حفلة كفضيلة الشيخ عبد المجيد
زندانى عزّه الله و حفظه وغيره
من رجال الدعوة الى الاسلام - كلهم
معنا فى الجهاد يدنا مع يد الافغان
روحنا مع الافغان - ويدنا و
روحنا مع باكستان انّنا جنود
لامام واحد و هو رسول الله

بھائیو! میں دل کی گہرائی سے آپ کو اپنی طرف سے اور اپنے ان معزز اور عرب بھائیوں کی طرف سے جو اس جلسہ میں میرے ساتھ موجود ہیں جیسے فضیلۃ الشیخ عبدالمجید زندانی صاحب اور اسلامی اقدار کی طرف دعوت دینے والے میرے دوسرے ساتھیوں کی طرف تمہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرے تمام ساتھی یہاں جہاد میں شریک ہیں۔ ہماری قوت افغانوں کی قوت اور ہماری روح افغانوں کے ساتھ ہے۔ اور ایک ہی رہبر کے لشکر ہیں اور وہ رہبر رسول اللہ ہیں۔